سوال

(591) حالت احرام میں برقعہ پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی عورت کے لیے جائز ہے کہ حالت احرام میں برقع پہنے؟ میری اہلیہ حج کے دوران میں برقع پہنے رہی۔ واپس آئی تو کچھ لوگوں نے کہا کہ تیرا حج مقبول نہیں ہے، اس لیے کہ تو برقع پہنے رہی ہے۔ اور کیا حالت احرام میں عورت خوشبو لگا سکتی ہے؟ اور کیا اس کے لیے جائز ہے کہ حج میں مانع حیض گولیاں کھاسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) عورت کے لیے احرام کی حالت میں برقع پہننا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت نقاب نہ پہنے اور نہ دستانے۔'' (صحیح بخاری، کتاب جزاء الصید، باب ما ینھی من الطیب للمحرم، حدیث: 1737 وسنن النسائی، کتاب مناسک الحج، باب النھی عن ان تنتقب المراۃ الحرام، حدیث: 2674 وسنن ابی داود، کتاب المناسک، باب ما یلبس المحرم، حدیث: 1827، 1826، 1825۔) اور جولا علمی کی وجہ سے احرام میں برقع پہنے رہی ہے، اس پر کچھ نہیں ہے اور اس کا حج صحیح ہے۔

(2) احرام باندھ لینے کے بعد خوشبو لگانا جائز نہیں ہے خواہ مرد لگائے یا عورت۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جسے زعفران یا ورس لگا ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب ما یلبس المحرم من الثیاب، حدیث: 1542 وصحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یباح للمحرم بحج او عمرۃ لبسہ، حدیث: 2791۔) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے احرام کے وقت، احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی اور ایسے ہی ان کے حلال ہونے کے وقت، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الطیب عند الاحرام، حدیث: 1539 وصحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب الطیب قبیل الاحرام، حدیث: 1189۔) اور آپ نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جو اپنے احرام میں فوت ہو گیا تھا: ''اسے خوشبو لگانا۔'' (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب کیف یکفن المحرم، حدیث: 1267 وصحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یفعل بالمحرم اذا مات، حدیث: 1206۔)

(3) اور عورت کے لیے جائز ہے کہ حج کے دوران میں مانع حیض گولیاں کھا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 414

محدث فتویٰ